ماہنامہ

ندائے اعتدال

علی گڑھ

ستمبر ۲۰۱۸ء | جلد ۱۰ | شمارہ ۳ | ذی الحجہ-محرم ۴۰-۱۴۳۹ھ

بانی: ڈاکٹر محمد غیاث صدیقی ندوی رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ العالی

(صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ)

زیر نگرانی

ڈاکٹر سعد ماحی

(سکریٹری علامہ ابوالحسن علی ندوی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن)

مدیر

ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی

tariqnadwialig@yahoo.co.in, Mob.9897776652

معاون مدیر

محمد فرید حبیب ندوی

مجلس ادارت

- پروفیسر مسعود خالد علیگ
- مجیب الرحمٰن عتیق ندوی
- محمد قمر الزماں ندوی

سرکولیشن انچارج

سعید احمد ندوی 9808850029

محمد آصف اقبال ندوی 9454210673

مجلس مشاورت

- مولانا سید سلمان الحسینی ندوی
- مولانا بلال عبدالحی حسنی ندوی
- مولانا محمد الیاس ندوی بھٹکلی
- ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی
- محمد قمر عالم لکھنوی
- ڈاکٹر جمشید احمد ندوی
- مولانا محمد اخلاق ندوی

شرح خریداری

فی شمارہ:	25:00 روپے
سالانہ:	250:00 روپے
سالانہ اعزازی ممبر شپ:	500:00 روپے
بیرونی ممالک:	30$ ڈالر
لائف ممبر شپ (۲۰ سال):	4000:00 روپے

خط و کتابت کا پتہ: مدرسۃ العلوم الاسلامیہ، ہمدرد نگر 'ڈی' کوارسی بائی پاس، علی گڑھ 202002

e-mail: nidaeaetidal@gmail.com, visit us: www.nadwifoundatioaligarh.org

Editor: Dr. M. Tariq Ayubi Nadwi

سعید احمد ندوی نے آئیڈیل گرافکس انٹر پرائزیز علی گڑھ سے چھپوا کر دفتر علامہ ابوالحسن علی ندوی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن، ہمدرد نگر ڈی علی گڑھ سے شائع کیا

Printed & Published by Saeed Ahmad Nadwi behalf of the office of Allama Abul Hasan Ali Nadwi Educational & Welfare Foundation Hamdard Nagar-D, Jamalpur, Aligarh at *Ideal Graphics Enterprises*, Patwari Nagla, Aligarh

Dsg. & Comp. by: Abdur Rehman Araria, # arehman412@yahoo.in

Scanned with CamScanner

فہرست مضامین

۱-	قرآن کا پیغام	اللہ کا قانون بے لاگ ہے	مولانا محمد منظور نعمانیؒ	
۲-	اداریہ	فکری زاویے:	مدیر	۳
		''جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے''		۶
		ترکی کا معاشی بحران		
۴-	پیام سیرت	چلے بھی آؤ کہ ہم انتظار کرتے ہیں	محمد فرید حبیب ندوی	۱۱
۵-	فکر و نظر	عالم اسلام میں شورش کی فکری بنیادیں	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	۱۳
۶-	احوال ترکی	ترکی کے تازہ حالات......	مولانا یحییٰ نعمانی	۱۷
۷-	ماحولیات	ماحول کو پاکیزہ اور اسلامی بنائیے	محمد قمرالزماں ندوی	۲۶
۸-	تعلیم و تربیت	تربیت اولاد- چند اہم گوشے	ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی	۳۱
۹-	انکار حدیث	حضرت ابوہریرہؓ پر استاد احمد امین کے اعتراضات	محمد فرید حبیب ندوی	۳۶
۱۰-	عورت اور اسلام	عورت، ہمارا رویہ اور اسلام کی تعلیم	علامہ یوسف القرضاوی، ترجمہ محمد شعیب ندوی	۴۵
۱۱-	نقد و نظر	دہلی سلطنت کی تمدنی تاریخ پر......	ذیشان سارہ	۵۶
۱۲-	تعارف و تبصرہ	''رجب طیب اردوغان''	ڈاکٹر انور حسین خاں	۶۳
۱۳-	شعر و ادب	غزل	شعیب احسن اعظمی	۶۱

***

نوٹ: مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ عدالتی چارہ جوئی علی گڑھ کی ہی عدالت میں ہو سکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

□ نقد و نظر

دہلی سلطنت کی تمدنی تاریخ پر
سید صباح الدین عبدالرحمٰن کی تصانیف - ایک جائزہ

ذیشان سارہ
گیسٹ فیکلٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو، حیدرآباد

دہلی سلطنت کی تاریخ پر مختلف مؤرخین نے متعدد کتابیں تصنیف کی ہیں، اور دہلی سلطنت اور سلاطین کے کارناموں کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیا ہے۔ انگریزی زبان میں بھی ہندوستان کی مسلم حکومتوں کے دور کی سیاسی، تہذیبی و تمدنی تاریخ لکھنے کا کام ہوا ہے اور کچھ کتابوں کا اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔ ان میں بی۔ این پانڈے، پروفیسر ستیش چندر، ڈبلیو۔ ایچ مورلینڈ اور کے ایس لال وغیرہ کی کتابیں اہمیت کی حامل ہیں۔ اس وقت اردو زبان میں دہلی سلطنت کی علمی و تمدنی تاریخ پر جو تحریری سرمایہ ملتا ہے، اس کا ایک بڑا حصہ سید صباح الدین عبدالرحمٰن کے قلم کا مرہون منت ہے۔ جنھوں نے نہ صرف دہلی سلطنت بلکہ ہندوستان کی عظیم الشان تیموری سلطنت پر بھی خاص طور پر کام کیا ہے۔ سید صباح الدین عبد الرحمٰن کی پہچان ہی دراصل مورخ کی حیثیت سے ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ بلند پایہ ادیب اور انشاء پرداز بھی تھے۔

آپ کی پیدائش بہار کے قصبہ دیسنہ میں 1911ء میں ہوئی۔ پیدائش سے پہلے والد صاحب کا اور بچپن میں ہی آپ کی والدہ محترمہ کا سایہ آپ کے سر سے اٹھ گیا۔ جس کے بعد آپ کے اعزا و اقارب نے آپ کی تعلیم و تربیت کا ذمہ اٹھایا۔ ابتدائی تعلیم دیسنہ، مظفر پور اور پٹنہ کے مدرسہ شمس الہدیٰ میں حاصل کی۔ پٹنہ یونیورسٹی سے بی۔ اے اور ایم اے کی سند حاصل کرنے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی۔ ٹی کی سند حاصل کی۔ 1935ء میں آپ کی ملاقات سید سلیمان ندویؒ سے ہوئی اور اس طرح آپ دار المصنفین سے وابستہ ہو گئے۔ (1)

دار المصنفین کے قیام کے ساتھ علامہ شبلی نعمانیؒ نے جو خواب دیکھا تھا، اسے حقیقت کا جامہ پہنانے میں سید صباح الدین عبدالرحمٰن نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ خود سید سلیمان ندویؒ نے آپ کی تصنیفی تربیت کی تھی اور خصوصاً ہندوستان کی تاریخ لکھنے پر ہی مامور کیا تھا۔ سلاطین دہلی و شاہان مغلیہ کے دور کے تمدنی حالات پر مبنی اپنی کتاب 'مسلمان حکمرانوں کے عہد کے تمدنی جلوے' کی تمہید میں اسی بات کا حوالہ دیتے ہوئے وہ رقمطراز ہیں:

''استاذی المحترم حضرت علامہ سید سلیمان ندویؒ نے 1935ء میں مجھ کو دار المصنفین طلب فرمایا، اس وقت ان کے سامنے ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کے عہد کی تاریخ کی تدوین و ترتیب کی ایک لمبی اسکیم تھی، دار المصنفین کے اور رفقا دوسرے کاموں میں مشغول تھے، مولانا سید ابوظفر ندوی تاریخ سندھ لکھ رہے تھے، حضرت الاستاذ نے مجھ کو بھی تاریخ ہند کے کام میں لگایا، مولانا سید ابوظفر صاحب ندوی تاریخ سندھ کی دو جلدیں لکھ کر احمد آباد واپس چلے گئے لیکن حضرت الاستاذ کی

Scanned with CamScanner